# قصیدہ عربیہ

مصنفہ


مولوی حکیم محمد وحید الدین صاحب عالی حیدر آبادی

مہتمم صدر شفاخانہ یونانی سرکار عالی


مترجمہ


شمس العلما مولانا الطاف حسین صاحب حالی پانی پتی



بماہ رمضان المبارک ۱۳۲۴ھ

در مطبع شمسی واقع آگرہ طبع شد

# دیباچہ

۱۳۲۳ھ ہجری مین جو بتقریب جشن سالگرہ چہل سالہ اعلیحضرت **نظام الملک آصف جاہ سادس** خلد اللہ ملکہ حیدرآباد فرخندہ بنیاد مین خاکسار کا آنا ہوا اثناے قیام مین ایک روز اہالی حیدرآباد مین سے **مولوی حکیم وحید الدین صاحب** اور **مولوی قطب الدین محمود علی صاحب** جن کی فضیلت۔ قابلیت۔ محبت اور صداقت کا نقش کبھی میرے دل سے محو نہ ہوگا مجھہ سے ملنے کو تشریف لائے۔ مین نے اس خیال سے کہ دونو صاحب عربی علم ادب سے خاص دلبستگی رکھتے ہین اندلس کے نامور ادیب **صالح بن شریف رندی** کے اوس مشہور و معروف قصیدہ کا ذکر اون سے کیا جو ادیب موصوف نے خرابی اندلس اور وہان کے مسلمانون کی تباہی پر لکھا ہی اور نیز قصیدہ مذکور جو اتفاق سے اوس وقت موجود تھا دونون صاحبون کو دکھایا اور **مولوی وحید الدین صاحب** سے یہ درخواست کی کہ اسی بحر و قافیہ مین اگر آپ بھی ایک عربی قصیدہ مسلمانون کی موجودہ حالت پر لکھین تو نہایت ہی مناسب ہی۔ مین اونکا دل سے شکرگذار ہون کہ انھون نے میری اس درخواست کو بطوع و رغبت منظور فرمایا اور باوجود ہجوم خدمات سرکاری ایک ہفتہ کے اندر اندر ایک سو ستر ابیات کا قصیدہ جسمین باوجود زبان کی صفائی اور سلاست کے مسلمانونکی حالت کا نقشہ نہایت خوبی کے ساتھ دردانگیز پیرایہ مین کھینچا گیا ہی تیار کر لیا اور دونون صاحبون نے ازراہ محبت مجھہ سے یہ خواہش کی کہ مین اوسکا اردو مین ترجمہ کردون تاکہ اصل اور ترجمہ دونو ایک ساتھ چھپوا کر شایع کیے جاین اگرچہ مین نہایت عدیم الفرصت تھا مگر اونکا شکریہ ادا کرنے کا اس سے بہتر کوئی طریقہ نہ تھا کہ اون کے اس حکم کی تعمیل کیجائے چنانچہ اوٹھتے بیٹھتے جسطرح ہوسکا مین نے اس خدمت کو انجام دیا **امید ہی** کہ یہ قصیدہ مع اپنے اردو ترجمہ کے ہماری یکجہتی اور اتحاد کو ہمیشہ یاد دلائیگا۔ واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین ۵

**الطاف حسین حالی**۔ نظام کلب۔ حیدرآباد دکن۔ ۷ ربیع الثانی ۱۳۲۴ھ

# بسم اللہ الرحمن الرحیم

هل من سبیل الی وصل الالی بانوا

کیا اون لوگون سے ملنے کی کوئی صورت ہے جو مجھکو چھوڑ گئے ہین

بینی و بینهم بید و قیعان

(اور) میرے اور اونکے درمیان صحرا اور چٹیل میدان حائل ہین

او للزمان رجوع بالوصال اذا

کیا زمانہ جس کے اوقات آسیا کی طرح گردش مین ہین

کانت له کالرحی فی الدور احیان

ایام وصل کو پھیر لائے گا

او للدموع رقوء و هی جاریة

کیا آنسو جو جاری ہین (جو بہہ رہے ہین) اور جن کی بہ نسبت اون کے

تدمی شؤن اماقیها و اجفان

مجاری اور پلکین لہولہان ہین کبھی تھمین گے

او عن هموم اقاسیها بحبهم

کیا ان رنجون سے جو مین اونکی محبت مین اٹھا رہا ہون

لقلبی الهائم الولهان سلوان

میرے آوارہ اور شیدائی دل کو تسلی (نجات) ہونیوالی ہے؟

انّی خمود لنار فی الغرام بها

کیونکر بجھیگی عشق کی آگ جس کے سبب سینے کی تمام

ما فی الجوانح والاحشاء لهبان

ہڈیان اور اندر والا بھڑکا ہوا ہے

من لی بشوقهم هاد یدل الی

اون کے شوق مین میرا کون (ایسا) رہنما ہے جو اُس

ارض بها لی اوطار و اوطان

سرزمین کا رستہ بتائے جہان میرے مقاصد اور ٹھکانے ہین

این السرو و التی سارت بها ظعن
کہاں ہیں وہ سینوں کی جھرمٹ جو محملوں مین سوار تھین

لی اثرها کان اعوال وارنان
(اور) مین انکے پیچھے گریہ وزاری کرتا چلا جاتا تھا

بیض کواعب مذ شدت رکائبها
وہ گوری گوری ابھروان سینے والیان کہ جب سے

قلبی الیهن مشتاق وحنان
انہون نے اپنی اونٹونپر محمل باندھے ہین میرا دل انکی طرف اڑا جاتا ہے

اذا النسیم بانفاس لهن سرت
جب نسیم انکی بو سے دامن لیکر چلتی ہے تو مشک کیطرح

تفوح کالمسک انقاء وکثبان
ریت کے ٹیلے اور تودے مہک اٹھتے مین

لم تخل دورهم لکن بها سکنت
(اگرچہ) ان کے گھر انکی جانیکے بعد خالی نہین تھے

بعد الخرائب آرام وغزلان
لیکن اب اونمین ہرن اور ہرنیان رہتی مین

لولا تذکر ایام لهن مضت
اگر انکی ساتہ گذری ہوی دنونکی یاد اور اس مقام کا شوق

وشوق ربع اقامت فیه جیران
جہان سب رفیق ٹھہرے ہوے تھے نہ ہوتا

لما ذکا تحت صدری ما یحرقه
تو میری سینے مین وہ (آگ) نہ بھڑکتی جو اوسکو پھونک رہی ہے

ولم یذب لی قلب وهو هیمان
اور میرا دل جو سرگردان ہے (یون) نہ پگھلتا

احشنی زفیرا واکوالا ینازعنی
مجھکو ہی آہ وزاری جو مجھ سے کشمکش کر رہی ہے خوف ہے

الا یبوح بسر الحب اعلان
کہ (اوسکا) اعلان (کہین) محبت کا بھید ظاہر نہ کر دے

عینی تفیض علی صد به حرق
میری آنکھہ آگ لگے ہوی سینے پر (مینہ) برسا رہی ہے

حبا لتجمع امواه ونیران
چاہتی ہے کہ پانی اور آگ (ایک جگہ) جمع ہو جائین

وفتية عذلوني حين هيّجني — نوح الطيور بكاء فيه اشجان

(جوانو)ن نے مجھکو ملامت کیا جبکہ پرندون کے — نالے نے مجھکو (بھی) گریہ وزاری کی تحریک کی

تقول مالك تبكي في اشتياقهم — لكل طير لها في الايك الحان

(اور کہنے لگے) تجھے تجھکو کیا ہو گیا ہے کہ پرندون کی — ہر ٹکڑی کی آواز درختون پر نکرانپر دوستو(نکے) اشتیاق مین (روتا ہے)

فقلت ويحكم مهلا لانّي — حزن تسعره كالنار احزان

(مین نے) کہا تمکو خبر ہو (بس مہربانی کرو) بس جانے دو۔ مجھکو وہ غم ہے — جسکو غم (اسطرح) بھڑکاتے ہین جیسے (آگ کو) آگ

لما مضوا طفقت تعفو ديارهم — كانها مصحف تمحوه ازمان

جب وہ چل بسے تو اُن کے گھرون ناپید ہو گئے — کہ گویا صحیفے تھے جنکو زمانہ (کی گردش) نے مٹا دیا

حتى غدت بمرور الدهر طامسة — ترزعت سقف منها وجدران

یہانتک کہ جون جون زمانہ گذرتا گیا وہ (گھر) ویران ہوتے گئے — اور اونکی چھتین اور دیوارین سب متزلزل ہو گئین

فقد وقفت بها ذا وحشة واسى — اذا قفرت وبها ادم ووحشان

مین نے وحشت اور غم (کی حالت) مین جبکہ وہ سنسان — پڑی تھی اور ہرن اور وحشی (جانورونکے) مسکن تھے توقف کیا

قلبي به الم كالنار مضطرم — والدمع منسجم والجفن ملآن

میرے دلمین ایک الم تھا جو آگ کی طرح بھڑک رہا تھا — اور آنسو جاری تھے اور آنکھین ڈبڈبائی ہوئی تھین

ادور الثم تربا في محلهم — كانني فيه ذوا الاشواق نشوان

مین اون کے مسکن کی مٹی کو یون چومتا پھرتا تھا — گویا کہ مین وہان ایک مشتاق کے مانند تھا جو نشے مین متوالا ہو

یا راکب الخیل قد طارت به عجلا — بلغ سلامی صحبی اینما کانوا

اے سوار جسکو گھوڑا اڑائے لیے جا رہا ہے — میرا سلام میرے یارون کو جہان کہین وہ ہون پہنچا

ضونی ادکاری لهم لیلی یطول به — وان یکن منهم للصب نسیان

[illegible] جو مین کرتا ہون طویل ہوتی جاتی ہے — اس قدر میری رات طویل ہوتی جاتی ہے اگرچہ انکی طرف سے عاشق فراموش شدہ ہے (اور بھی)

ذی ذکری زمنا باشر یحزننی — وظل بالقلب قومی وهو ثعبان

[illegible] مجھے غمگین کر رہا ہے — اور میری قوم کو اژدہا بنکر نگل رہا ہے

[illegible] من رتب — ما لا یسامته بدر وکیوان

[illegible] وہ لوگ تھے جو اپنی [illegible] رتبے پر تھے — جن مین نہ بدر ان کا مقابلہ کرسکتا تھا اور نہ زحل

این الالی ملکوا شرقا کما ملکوا — غربا وسادوا الوری حتی لهم دانوا

کہان ہین وہ لوگ جو شرق کے ایسے ہی مالک تھے — جیسے کہ مغرب کے اور جنہون نے مخلوق پر سرداری کی کہ مخلوقات ان کے تابع ہو گئی

این الالی طلعت شهب العلوم بهم — حتی استنارت بها فی الارض بلدان

کہان ہین وہ جنکی بدولت علم کے ایسے ستارے طالع ہوئے — جنسے روے زمین پر بستیان منور ہو گئین

این الالی رتقوا فتق الوری وحموا — دینا به نسخت فی الناس ادیان

کہان ہین لوگ جنہون نے خلایق کی پریشانی کی اصلاح کی — اور دین کی حمایت کی جس سے اور ادیان جو قومون مین رائج تھے منسوخ ہو گئے

این الالی نور الارجاء سراجهم — وزال عنها بهم کفر وطغیان

کہان ہین وہ لوگ جنکے چراغ نے اطراف عالم کو روشن کردیا — اور جنکی بدولت وہان سے کفر وضلالت کافور ہو گئی

كم من ملوك بهم حاق المنون وهم
كتنے بادشاہ تھے جن کو موت نے گھیر لیا حالانکہ وہ

اهل الجنود فحول الحرب شجعان
اہل لشکر اور مرد میدان اور شجاع تھے

كانت ارائكهم تعلو السماء كما
ان کے تخت آسمان کو نیچا دکھاتے تھے اور

كانت لهم كالشهب تيجان
اون کے تاج شہاب ثاقب کی طرح اونچے چمکتے تھے

يوما حضرت اذا ما تواه منازلهم
میں جبکہ وہ گذر گئے تو ان کے محل سراون تک پہونچا

وفوق نحري لدمع العين تهتان
اور حال یہ تہا کہ میرے سینے پر آنسوون کا دریا تہا

شاهدت ابنية فيها تشير الى
میں نے وہان وہ عمارتیں دیکھیں جو اپنے

فضل الالى قبل نوها وهي دريسان
بانیون کی بڑائی کی طرف اشارہ کرتی تھیں حالانکہ وہ بوسیدہ ہو گئی تھیں

لم يبق من اثر فيها لاهلهم
ان کے باشندون کا وہان کوئی نشان باقی تہا

ولا عماد ولا نوى واعطان
نہ کوئی ستون نہ خندقیں نہ اصطبل

فناب في الدهر قوام منابهم
پھر اون کے قائم مقام زمانے مین وہ لوگ ہوئے

لم يقتفوا اثرهم قطعا اذا حانوا
جنہون نے ان کے گذرنے کے بعد انکی پیروی نہ کی

خلف اضاعوا هدى اسلافهم ونسوا
ایسے قائم مقام جنہون نے اپنے اسلاف کی خوبیان کہو دین

ما قد اتاهم به للضبط قرآن
اور اوس سبق کو بہلا دیا جسکو یاد رکھنے کیلئے اونپر قرآن نازل ہوا تہا

حتى غووا وعليهم نخوة غلبت
یہانتک کہ وہ گمراہ ہو گئے اور اون پر نخوت چھا گئی

فيستزلهم بالختل شيطان
تاکہ شیطان اپنے مکر سے اُن کو ڈگمگا دے

فلا لنا بهم راب لانهم — كل امرء منهم في الحق سهوان

اب ان کی بگاڑ اصلاح پذیر نہیں کیونکہ ان میں ہر شخص — حق کی باتوں میں غفلت کرنے والا ہے

ان حدثوا كذبوا ان خاصموا فجروا — وان هم ائتمنوا ق لهم خانوا

ایسے لوگ ہیں اگر جب کبھی کوئی خبر بیان کریں تو جھوٹ بولیں اور لڑیں تو گالی گلوچ کریں۔ — و جب انکو کوئی امانت سپرد کیجائے تو افسوس ہر کہ اوسمیں خیانت کرینگے

ان الزمان بنا حلت نوازله — يموج موجا له كالبحر طغيان

زمانہ کے حوادث ہم پر نازل ہورہے ہیں اور وہ — اس طرح موجیں مار رہا ہے کہ اسمیں سمندر کی سی طغیانی ہے

لا زال يوبقنا بالشر وهو الى — اكل المكارم والاقدار غرثان

وہ برابر ہمکو تباہ کر رہا ہے اور ہماری خوبیوں — اور مرتبوں کے نگل جانے کا مشتاق اور بھوکا ہے

لمعشري غفلة عما يحيق بهم — من البلاء كما في الشاء سرحان

میری قوم اس بلا سے غافل ہے جو اپر اس طرح — نازل ہو رہی ہے جیسے بھیڑیا بکریوں پر آپڑتا ہے

يا ايها القوم قوموا اذ تسوءكم — الا ايام خطة خسف وهي سرعان

لوگو اٹھو کیونکہ زمانہ تم کو مکروہات کا مزا — چکھانے کے لئے جلدی کر رہا ہے

ياتي اماكم ما في ورائكم — من داهيات لها تحتد نيران

جو مصیبتیں تمہاری آنکھوں سے اوجھل ہیں اور جنکی — آگ بھڑک رہی ہے (بہت جلد) تمہارے سامنے آنیوالی ہیں

يرديكم زمن طالت شدائده — كانها مشرفيات وخرصان

زمانہ جسکی سختیاں اسقدر بڑھ گئی ہیں گویا (حقیقت میں) تمہارا — وہ تلواریں اور نیزے ہیں۔ تمکو تباہ کر رہا ہے

كالسيل بالليل تسعى نحوكم فتن

تمہارے طرف فتنے اس طرح دوڑ رہے ہیں جیسے رات کو سیلاب

تردي رجال لكم فيها ونسوان

[illegible] اور تمہارے مرد اور عورتیں [illegible]

يا معشري بلغ السيل الزبى وطما

اے میری قوم سیلاب ٹیلوں پر چڑھ گیا

بحر الخطوب بها في الارض طوفان

اور [illegible] کا دریا جسکا دنیا میں طوفان [illegible]

يا لهف انفسكم انتم ذوو سنة

تم پر افسوس ہے کہ تم [illegible] والے سوتے ہو

جهلا وغيركم ذو [illegible]

تمہارے [illegible] بیدار اور صاحب [illegible]

اما بكم خبر من معشر لهم

کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں ہے جو ہر ایک میدان میں

في كل متسع عز وسلطان

عزت اور [illegible]

من كان في ارضهم قد كان مهتضما

جو اپنے ملک میں شکستہ حال تھے

يغضي على الضيم ذلا وهو خزيان

اور ذلت و خواری سے [illegible] سہتے تھے

سادوا الانام وقادوهم بسعيهم

یہی اپنی کوششوں سے خلائق کے سردار اور پیشرو ہیں

ففي اكفهم [illegible]

اور اون کے ہاتھوں میں ملک [illegible]

قوم اذا نهضت بالعلم طال لها

وہ لوگ کہ جب علم کے لئے اٹھ کھڑے ہوے

الى النجوم السما بالعز بنيان

تو انکی عزت کا ایوان آسمان کے ستاروں تک جا پہنچا

في الماء ترقم حذقا حيث انها

وہ اپنی دانائی سے پانی پر نقاشی کرتے ہیں۔

مهارة وصناعات لها شان

کیونکہ وہ ہر کام میں امشاق ہیں اور فنون شریفہ سے واقف ہیں

يا ويح قومي لهم جهل يضلهم
افسوس ہے ہمارے قوم پر جنکی جہالت اونکو گمراہ کر رہی ہے
وفي الاساءة ايضاع وامعان
اور جن کو اپنی برائی پر وہی اصرار چلا جاتا ہے

ولم تزل تجد ال شب بينهم
اور ہمیشہ بسبب اس (آتش) جنگ کے جو انمین باہم بھڑک رہی ہے
تشوي صدورهم كالنار اضغان
دل کے کینے اون کے سینون کو آگ کی طرح بھونتے ہین

يسب بعضهم بعضا مخاصمة
خصومت سے ایک دوسرے کو برا بھلا کہتے ہین
كانما نكثت للحب ايمان
گویا اخوت کے پیمان جو ان کے باہم تھے وہ سب ٹوٹ گئے

قوم لهم ملة في الدين واحدة
وہ لوگ جو دین وملت مین واحد تھے
ما زال بينهم بغض وشنان
ہمیشہ اُن مین بغض و دشمنی (تازہ) رہتی تھی

والاختلاف الذي قد شاع بينهم
جو اختلاف کہ ان مین پھیل رہا ہے۔
صاروا به شيعا بين الورى هانوا
اُس کے سبب وہ الگ الگ فریق بنکر حقیر ہو گئے ہین

يا ايها القوم من في الدهر مخلصكم
اے لوگو تمکو دنیا مین اُن آفتون سے کون بچانیوالا ہے
عن كل خطب به ذو الحزم خشيان
جن سے دور اندیش لوگ خوف زدہ ہو رہے ہین

ما عندكم من فنون عند غيركم
تمھارے پاس اغیار کے کمالات مین سے کوئی ہنر نہین ہے
يزول عنكم بها ذل وحرمان
جسکی بدولت ذلت اور محرومی تم سے کنارہ کرے

ان الالى بلغوا في العلم غاية
جو لوگ علم مین انتہا کے درجہ کو پہونچ گئے ہین
في النوع ليس لهم فضل ورجحان
انسان ہونیکی حیثیت سے انمین کوئی فضیلت اور برتری نہین ہے

هم مثلنا بشر ما في عروقهم ‏— الا دم كلا تحويه ابدان

وہ بھی ہماری طرح بشر ہیں اور اون کی رگوں میں ‏— اوس خون کے سوا جو ہر انسان کے بدن میں ہوتا ہے کوئی اور خون نہیں ہے

ومثلنا لهم ايد وارجلهم ‏— كمثلنا وكذا امقل واذان

اور ہماری ہی جیسے اون کے ہاتھ ہیں اور ہمارے ہی جیسے۔ ‏— اون کے پاؤں ہیں اور یہی حال آنکھوں اور کانوں کا ہے

لكنهم منكم اوفى بما لهم ‏— به يرجح للتفضيل ميزان

لیکن وہ تمہاری نسبت ان کمالات زیادہ بہرہ مند ہیں۔ ‏— جن سے فضیلت کی ترازو (کا پلہ) غالب سمجھا جاتا ہے

قد شمروا الذيل عن ساق اجتهادهم ‏— فادركوا غب احوال بها ازدانوا

انھوں نے سعی و کوشش کے لئے دامن ہمت چست باندھا ‏— اور ان باتوں کا انجام معلوم کر لیا جو ان کے لئے باعث زینت ہو گئیں

وجاهل تاه في عشواء فغوى ‏— وشانه الجهل شينا فيه خسران

وہ جاہل جو اپنی دھوکی میں سرگرداں رہکر راہ سے بھٹک گیا ہے ‏— اور جہالت نے اوس کو وہ عیب لگا دیا ہے جسمیں نقصان ہی نقصان ہے

هذا الذي ان يقم للسعي فهو به ‏— لقوة فيه بقراط ولقمان

یہی شخص اگر کوشش کے لئے کھڑا ہو جائے تو وہ ‏— بسبب اوس قابلیت کے جو اسکی فطرت میں ہے بقراط اور لقمان ہے

يا حاملين رماحا لا تخون لكم ‏— في شدة ولها في الصخر طعان

اے ان نیزوں کے اٹھانیوالو جو سختیوں میں تمکو دغا نہیں دیتے ‏— اور جو پتھروں میں چھید کر دیتے ہیں

وشاهرين سيوفا في الحديد لها ‏— مور اذا ما التقت للحرب فرسان

او اون تلواروں کے کھینچنے والو جب جنگ کیلئے سواروں کی ‏— مٹھ بھیڑ ہوتی ہے تو وہ تلواریں لوہے میں سوراخ کر دیتی ہیں۔

ومسعرين حروبا حينما اضطرمت
اور لڑائی کی آگ بھڑکانیوالو کہ جب وہ آگ بھڑک اٹھتی ہے
تصفر فيه لاهل الباس الوان
تو جنگجویون کے رنگ زرد پڑجاتے ہین

وراكبين على جرد مسومة
اور ان باریک جلد کلدار گہوڑون پر سوار ہونیوالو
كانها في سيول الشر حيتان
جو جنگ و جدال کی سیلاب مین ایسے معلوم ہوتے ہین جیسے مچھلیان

وناطقين باسرار العلوم لهم
اور ای حقایق علمیہ پر گفتگو کرنے والو جن کا بیان
على المنابر مثل السحر تبيان
بالائے منبر مثل جادو کے اثر کرتا ہے

وساكنين بارض كالجنان بها
اور اوس جنت نشان مین رہنے والو جہان
حور يخدمنهم تمشي وغلمان
انکی خدمت کیلئے سیاہ پتلی والی عورتین اور لڑکے خراماں آتے ہین

ورافعين قبابا للسكون بها
اور ای سکونت کے لئے قبے بلند کرنے والو جن مین
قصر مشيد وللايواء ايوان
ان کے آرام کے لئے مضبوط قصر و ایوان تیار ہین

ووارثين باموال بها لهم
اور اس مال و دولت کے وارث ہونیوالو جس کے بہروسے
عن المصعب اعراض ونسيان
انکو پیٹ پر پتھر باندھنے والے بہوکون سے بے پروائی او غفلت ہے

هل عندكم نبأ من قوم ملكم ولهم
کیا تم کو اپنی قوم کی خبر ہے جس کا یہہ حال ہے
ذل يطوقهم عار او خذلان
کہ ذلت و خواری نے ننگ و عار کو ان کے گلے کا ہار کر دیا ہے

اصابهم من دواه ما بصدمته
ان کو وہ مصائب پہونچے ہین جن کے صدمے سے
لاغرو ان احد يهوى وثهلان
کچھ شک نہین کہ احد اور ثہلان جیسے پہاڑ گرکر ڈہیر ہو جائین

مسوا بذلتهم لحما علی وضم ‏ بين العباد ولا يهتز انسان

وہ اپنی ذلت و پستی کے سبب دنیا مین مورد آفات ہو گئے ‏ مگر کسی کو (اون کا یہ حال دیکھکر) جنبش نہین ہوتی

أليس يلزم منكم انقاذ قومكم ‏ عن موبقات بها تهد عرنان

کیا تم کو لازم نہین ہے کہ اپنی قوم کو ان ‏ مہلکات سے بچاؤ جن سے عرنان جیسا پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جاے

ان لم تقم فئة منكم لنصرتهم ‏ فمن لهم بزمان الخطب اعوان

اگر تم مین سے کچھ لوگ اُنکی مدد کے لئے نہ اُٹھے ‏ تو پھر مشکل کے وقت اُن کے کون مددگار ہون گے

ان الاولی لم یکن للعلم سعيهم ‏ ولا وری زندهم فيه لذلان

بے شک جن کی کوشش علم کے لئے نہین ہے ‏ اور جنھون نے اپنی چقماق سے آگ نہین نکالی وہ ذلیل ہین

قوموا لكسب معال عنكم ذهبت ‏ واسعوا لها وهي للارواح اثمان

اُن بڑائیون کے حاصل کرنے کی لئے اٹھو جو تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی ہین ‏ اور انکی کوشش کرو کہ جانونکی قدر و قیمت انھین سے ہے

اما لكم قوة بالحق تدفع ما ‏ به العيون جرت والقلب حيران

کیا تمکو خدا نے وہ قوت نہین دی جو اُس مصیبت کو دفع کردے ‏ جسکی بدولت آنکھین گریان اور دل حیران ہین

ويل لمن حاد يوما عن محجته من ‏ للحق منه امارات وعنوان

افسوس ہے اوس شخص پر جو ذرا بھی شخص کے راستے سے کترایا ‏ جس کی طرف سے حق کی علامتین اور عنوان مقرر ہوے

فاين فيكم لذي الاقتار رحمة ‏ واين فيكم لامر الله اتقان

مفلسون پر تمہارا رحم کہان گیا ۔ ‏ اور خدا کے حکم کا ادب (جو تم مین تھا) کہان گیا

وأين عهد وإخلاص ومعدلة — وأين صدق ومعروف وإحسان

وفاے عہد اور خلوص اور انصاف کہان گیا — اور سچائی اور احسان اور بھلائی کہان گئی -

والله كلفكم في الدين وسعكم — لانه عالم الاسرار رحمان

خدا نے تمام احکام دین مین تمہاری طاقت کے موافق تکلیف دی ہے — کیونکہ وہ دلونکا حال جاننے والا اور رحم والا ہے

فالدين يسر كما قال ابن آمنة — لكنه عندكم من ل البنان

(دیکھو) دین آسان ہے جیسا کہ آمنہ کے بیٹے (صلعم) نے فرمایا ہے — لیکن وہ تمہارے نزدیک بوجہ جہل ہونیکے وہ لیسان کے مانند ہے

ألم يواخ رسول الله بينكم — ولم يقل ان اهل الدين اخوان

کیا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے تم مین اخوت قائم نہین فرمائی — کیا اس نے نہین کہا کہ کل مومن بھائی بھائی ہین

محمد سيد الكونين قدوتنا — رقت به ذروة الافلاك عدنان

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) دونون جہان کے سردار اور ہمارا پیشوا — جسکی بدولت قبیلہ عدنان آسمان کی بلندی تک پہنچ گیا

كالبدر لاح سناه في الانام اذا — ارخى سدول الدجى كفر وطغيان

اس کا نور چودھوین رات کے چاند کیطرح عالم مین سوقت چمکا — جبکہ کفر وضلالت نے (اپیسر) تاریکی کے پردے ڈال رکھے تھے

فالله ارسله بالحق في زمن — عن ذكره فيه هم الناس غفلان

خدا تعالے نے اس کو حق کے ساتھ اس زمانہ مین بھیجا — جبکہ حق کی یاد سے لوگون مین غفلت پھیل رہی تھی

فقام يوقظ الطافاً ورحمة — من بالغواية واهي العقل وسنان

وہ اپنی مہربانی اور عنایت سے اون لوگون کے جگانیکو کھڑا ہوگیا — جو اپنی گمراہی اور ضلالت کے سبب غافل پڑے سوتے تھے

لو لم يقم لمحا دين الهدى وحوت — بيتاً بمكة اصنام واوثان

اگر وہ (اسطرح) کھڑا نہ ہوتا تو دین حق مٹ جاتا۔ — اور مکہ مین بیت اللہ پر اصنام اور اوثان چھا جاتے

بيت بناه الذی نار العدو فدت — برداً عليه بها روح وريحان

وہ گھر جسکو اوس شخص نے تعمیر کیا جس پر دشمن خدا کی آگ — اسطرح ٹھنڈی ہو گئی کہ گویا اسکے لئے راحت اور رحمت تھی

فقد حواه الالى في غيهم سدروا — وعمه بهم للكفر عمران

پھر بتحقیق وہ لوگ محیط ہو گئے جو اپنی گمراہی مین حد سے گذر گئے تھے — اور جن کے سبب وہان کفر کی آبادی پھیل گئی تھی

وظل اسير في الآفاق من مثل — ظلم بهم شائع في الدنيا وعدوان

اور جو ظلم و ستم ان کے سبب دنیا مین شایع ہوا — اطراف عالم مین وہ ضرب المثل ہو گئی

لولا النبي امام المرسلين غوت — كل الانام نواقيس وصلبان

اگر یہ نبی (صلعم) جو کہ رسولون کا امام ہے نہ آتا تو تمام عالم کو — ناقوس اور صلیبین گمراہ کر دیتین

بمهجتي من ظلام الكفر زال به — وكفه بالعطا كالمزن هتان

میری جان فدا ہو اسپر جسکی بدولت کفر کی تاریکی جاتی رہی — اور جس کا ہاتھ مینہ کی طرح بخشش و عطا برسانیوالا ہے

نبينا الامر الناهي وشافعنا — يوماً يشيب به بالخوف ولدان

ہمارا نبی (صلعم) امر و نہی کرنیوالا اور ہماری اوس روز — شفاعت کرنیوالا جس کے خوف سے بچے بوڑھے ہو جائیں گے

خير الانام اجل الانبيا شرفا — بحر به كل من في الدهر ريان

بہترین خلایق اور بڑائی مین تمام انبیا سے افضل — اور ایسا دریا جس سے ہر شخص دنیا مین تو سیراب ہے

بدا الرسالة في الدنيا مآثره — مثل النجوم مدى الايام غرّان

وہ رسالت کا ایسا ماہ کامل ہے کہ دنیا مین — جسکی خوبیان ہمیشہ ستارونکی طرح چمکتی رہینگی

وكل قول من الاقوال لم يك فيه مدحه فهو قول فيه نقصان

تمام اقوال مین جو قول ایسا ہو جسمین انکی تعریف نہو — وہ ایک ایسا قول ہے جو نقص سے خالی نہین

وانه شجر طالت له ابدا — على الانام لمد الظل اغصان

اوسکی ذات پاک ایک درخت ہے جسکی — ٹہنیان ہمیشہ مخلوقات پر سایہ ڈالنے کیلئے پہیلی ہوئی ہین

يفدي علاه بفرط الشوق مهجته — من كان في قلبه دين وايمان

اوسپر وہ لوگ جان نثار کرینگے نہایت شوق کے ساتھ — فدا ہوتی رہینگی جن کے دل مین دین و ایمان ہے

يقري الالى عنده باتوا ويشبعهم — بما لديه جميعا وهو طيان

جو اوسکے پاس رات بسر کرتے تھے وہ اپنی تمام زاد سے — اونکی دعوت کرتا اور اونکا پیٹ بہرتا اور آپ بھوکا رہتا تھا

شكى اليه بعير في البلاء كما — حنت اليه جذوع وهي عيدان

اونٹ نے مصیبت کے وقت اوس سے اپنی شکایت بیان کی — جسطرح اوسکی جدائی مین ستون حنانہ باوجود لکڑی ہونیکے رویا

ان الالى معه هم معشر خشن — شم الانوف كماة القوم اعيان

جو لوگ اوس کے رفیق تھے وہ ایک گروہ تہا ہیبت — صاحب عزت بہادر اور سردار

زكوا بصحبته حتى غدوا فئة — ما في سجاياهم عيب ولا ذان

وہ اوسکی صحبت اور برکت سے پاک ہوگئے تھے — یہان تک کہ وہ ایک ایسی جماعت بن گئے جن کے خصائل مین نہ کوئی عیب تھا نہ کوئی دہبا۔

ان جاز غيرهم مالا فانهم لفتية للمعالى الغر خزان

اگر اون کے اغیار نے مال جمع کیے تھا تو اونکی جماعت نے نمایان بزرگیان فراہم کی تھین

قوم سيوفهم اهل النفاق كوت فوق الجباه وفى الاحزاء ما الانوا

یہ وہ لوگ تھے جنکی تلوارون نے اہل نفاق کی پیشانیون پر داغ دیے تھے اور جو مصائب بین چھپات نتھے

هم للاخوة فى دين الهدى رحما عُبينهم كذوى القربات خلان

وہ دینی اخوت کی وجہ سے ایک دوسرے کے ہمدرد تھے اور مثل رشتہ دارون کے سچے دوست تھے

كالاسد قاموا اذا نادى لنائبة اخى هم وهو اهل الخوف اسوان

وہ شیرون کی طرح مدد کرنیکو کھڑے ہوتے تھے جب سختی کے وقت مین بحالت خوف وغم اون کا بھائی (اونکو) پکارتا تھا

نفسى فداء رسول كان قدوتهم من اوضح الحق فيهم وهو عريان

میری جان اوس رسول پر فدا ہو جو اون کا پیشوا تھا اور جس نے اون پر حق وایسا واضح کر دیا کہ کسی طرح کا حجاب باقی نہ رہا

ما اورق العود مخضرا وما سجعت حمامة الايك يورى شوقها البان

جبتک کہ درخت کی ٹہنیان سرسبز ہوتی ہین اور جبتک جنگل مین قمری سرو کی آتش شوق مین چہکتی رہے

صلى على المصطفى والآل كلهم ربى الذى هو ذو الاكرام منان

میرا پروردگار جو کہ بزرگی والا اور احسان والا ہے محمد مصطفے اور اوسکی آل پر رحمت نازل فرماتا رہے

تمت

مولوی حکیم محمد وحید الدین صاحب تاَلی حیدرآبادی مہتمم صدر شفاخانہ یونانی سرکار عالی کے رسائل و قصائد جو مختلف مطابع مین طبع ہوئے ہین صدر شفاخانہ یونانی سرکار عالی واقع چارکمان حیدرآباد دکن کے پتہ سے طلب کرنے پر حسب ذیل قیمت سے مل سکتے ہین

(۱) قصیدہ عربیہ جسکا ترجمہ شمس العلما مولانا الطاف حسین صاحب حالی مصنف حیات جاوید و یادگار غالب وغیرہ نے فرمایا ہے مطبوعہ مطبع شمسی آگرہ قیمت .. .. .. .. .. ۲/

(۲) الجواہر الزہرہ فی مدح النبی و آلہ الطاہرہ مطبوعہ دائرۃ المعارف النظامیہ قیمت .. .. ۲/

(۳) القصیدہ العربیہ فی الرثیمۃ الآصفیہ مطبوعہ ایضا قیمت .. .. ۱/

(۴) المرثیۃ العربیہ فیھا تواریخ ہجریہ ایضا ایضا قیمت - - ۱/

(۵) قصیدہ وحیدیہ فی نعت خیر البریہ جسکی شرح فارسی زبان مین مولوی قطب الدین محمود صاحب رکن مجلس پائیگاہ و ممبر مجلس لائیف کونسل سرکار عالی نے کی ہے مطبوعہ مطبع ابو العلائی قیمت .. ۲

(۶) مثنوی مشعل اسلام اردو جسمین قوم کی موجودہ حالت کا فوٹو کھینچا گیا ہے قیمت ۳/

## المشتہر

## محمد اکبر علی صیغہ دار علاقہ پائیگاہ

---

# چھپائی مطبع شمسی آگرہ

ہمارے مطبع مین ہر قسم کا کام اردو فارسی عربی وغیرہ بہت کفایت سے ہو سکتا ہے نمونہ کیلئے ہمارے مطبع کی مطبوعہ کتب کافی ہین جن صاحب کو ضرورت ہو مشتہر سے خط و کتابت کرین۔

مگر صاحبان حیدرآباد دکن کو خط و کتابت کی بھی تکلیف اٹھانی نہ پڑیگی کیونکہ محمد ابراہیم خان صاحب حصہ دار مالک مطبع شمسی بازار شیدی عنبر حیدرآباد دکن مین موجود ہین جن سے ہر معاملہ بالمشافہ نہایت آسانی کے ساتھ طے ہو سکتا ہے

المشتہر محمد بشیر الدین خان۔ منیجر شمسی پریس شہر آگرہ